حسنِ انتخاب

# سنتا چلا گیا

نصر اللہ خان

جناب نصر اللہ خان ایک کہنہ مشق اور بزرگ صحافی ہیں مولانا ظفر علی خان مرحوم کے دبستان صحافت میں ان کی تربیت ہوئی، ان کی یہ تحریر کوئی چالیس برس پرانی ہے اور مجید لاہوری مرحوم کے نمکدان میں چھپی تھی مگر تغیرات زمانہ کے باوجود آج بھی تروتازہ ہے۔لیجئے آپ بھی پڑھیے۔(ادارہ)

کیوں صاحب! نور محمد میمن کا مزار کہاں ہے؟

وہ دیکھئے سامنے!...... لیکن یہ اتنے سارے پھول کیا ہوں گے؟

میں یہ پھول ان ہزاروں نور محمد میمنوں کے مزار پر چڑھاؤں گا جو اس نور محمد سے پہلے مارے گئے۔

کوئی اور نور محمد میمن بھی تھے؟

خاموش! اس شہر خموشاں میں نور محمد میمنوں کی جمہوریت ہے۔اور اس شہر خموشاں سے باہر ان کے نام پر حکومت کی جاتی ہے۔

لیکن ان نور محمد میمنوں کو کس نے مارا؟

کتنے بھولے ہو! تم آدمی ہو یا وزیر! اتنا بھی نہیں جانتے! یہ پوچھو کہ کس نے نہیں مارا۔کالے چوروں نے مارا، خودغرض لیڈروں نے حصول جاہ پر قربان کیا۔افسروں کی افسری نے گلا گھونٹا۔ماتحتوں کے تساہل نے مارا۔اقربا پروری نے ہلاک کیا۔صوبہ پرستی نے خنجر گھونپا۔جو بچ رہے تھے انھیں سیلاب نے لیا اور قحط نے دبوچا۔

پھر تو یہ پھول بہت کم ہیں......

میری آنکھوں میں کچھ آنسو بھی باقی ہیں۔

---

چند اشعار ملاحظہ فرمائیے!

عرض کیا ہے کہ

صبح تو رام سے گزرتی ہے
رات بھر ٹام سے گزرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے
اب چچا سام سے گزرتی ہے

یہ رام اور ٹام اور سام کون بزرگ ہیں جناب؟

یہ تینوں اس بندۂ حقیر و پر تقصیر کے چچا ہیں قبلہ!

ایک زمانہ تھا کہ ایشیاء میں اباحضور کی عظمت وشوکت کا غلغلہ تھا۔لیکن آج ان کی جاگیر ان تینوں چچاؤں کے تصرف میں ہے۔

اور اباحضور کیا کر رہے ہیں ؟

اباحضور یہ سوچ رہے ہیں کہ وہ کیا کریں ؟جس کے پاس کرنے کو کچھ نہیں ہوتا وہ سوچتا ہے۔ اور جو سوچ کر کچھ کر نہیں سکتاوہ منصوبے بناتا ہے۔اباحضور نے منصوبہ بازی کا بہت بڑاکارخانہ قائم کیا ہے۔ یہ کارخانہ ایشیاء کا سب سے بڑاکارخانہ ہے۔

ان منصوبوں سے کچھ مل جاتاہوگا؟

یہ منصوبے توتوشۂ آخرت ہیں حضور!مسلمان وہ ہے جو آخرت کے خواب دیکھتار ہے۔

پھر گذر بسر کیسے ہوتی ہے؟چچاٹام مدد نہیں کرتے ؟

چچاٹام کاسایہ ہی کافی ہے۔وہ اپنی دکان کی ہر چیز ہمارے ہاتھ بیچتے ہیں۔

منافع بھی لیتے ہوں گے؟

منافع نہ لیں تو تجارت کیسے چلے!

اپنے بھتیجے سے منافع؟

اسی منافع پر توچچا بھتیجے کا رشتہ قائم ہے سرکار۔

اوریہ چچاسام کیسے ہیں ؟

چچاسام کے کیاکہنے!ڈالروں کی ایسی تلخ شراب پلاتے ہیں کہ ساراغم غلط ہو جاتا ہے۔جی بھر کرمدد کرتے ہیں۔

چچاسام یہ چاہتے ہوں گے کہ آپ جلدازجلد اپنے پیروں پر کھڑے ہوجائیں؟

جی نہیں وہ چاہتے ہیں کہ میں جلد ازجلد ان کے پیروں پر کھڑاہو جاؤں !

ان کے پیروں پر؟

جی ان کے پیروں پر۔اگر میں اپنے پیروں پر کھڑاہو گیا تو پھر ان کے بین الاقوامی پیر کیاہوں گے۔

اچھاچچارام کیسے ہیں؟

ہرے رام اندر سے راون ہیں سرکار۔!میری کامناؤں کی بے شمار سیتاؤں کو دبائے بیٹھے ہیں۔

کوئی ہنومان ڈھونڈنکالو۔

اس دور کے ہنومان راون کے سنگی ساتھی ہیں سرکار۔

رام تمہارے سگے چچاہیں؟

جی نہیں وہ میرے چچیرے بھائی ہیں۔ذراقد میں مجھ سے بڑے ہیں۔

پھر تم انہیں چچاکیوں کہتے ہو؟

ہر محکوم بھتیجااور ہر آزاد چچا ہے سرکار۔

لیکن تم کس کے محکوم ہو؟

میں اپنا محکوم ہوں اور جو اپنا محکوم ہوتا ہے وہ سب کا محکوم ہوتا ہے۔

لیکن تمہاری زبان تو بہت تیز ہے؟

لیکن پاؤں بہت کمزور ہیں۔اسی لیے ایک نہ ایک چچا کی انگلی پکڑ کر پیاں پیاں چلنا ہی پڑتا ہے۔

اور سنو! سرخ فام بھی تو تمہارے چچا ہیں؟

وہ تو میرے چچاؤں کے بھی چچا ہیں سرکار۔

وہ کیسے ہیں؟

وہ سرخ کمبل اوڑھتے ہیں اور دوسروں کو بھی اڑھاتے ہیں۔جو کوئی اس کمبل میں آجاتا ہے وہ کمبل چھوڑنا چاہتا ہے لیکن کمبل اسے نہیں چھوڑتا۔

چچا سرخ فام کا مشغلہ کیا ہے؟

شاعری کرتے ہیں قصیدے کہتے ہیں۔

کس کی شان میں؟

خود اپنی شان میں وہ دنیائے سیاست کے منصور ہیں۔منصور انا الحق کہ کر سولی پر چڑھ گیا لیکن چچا سرخ فام انا ولا غیری کا نعرہ لگاتے ہیں اور اپنے مخالفوں کی گردن درانتی سے کاٹتے ہیں۔

درانتی؟

جی ہاں درانتی! یہ درانتی چچا سرخ فام کی عظمت و جلال کی جڑ اور ان کے حفظ و بقا کی ضامن ہے سرکار۔جب مزدور کے ہاتھ میں تھی تو چاندی سونے کے انبار کاٹ کر لاتی اور یہ انبار غریبوں میں تقسیم ہوتے۔چچا سرخ فام کے ہاتھ میں ہے تو خون اگل رہی ہے۔

لیکن میاں صاحب زادے یہ چچاؤں کا قصہ کیا لے بیٹھے۔کچھ اپنی سناؤ؟

یہ بتاؤ تم ان چچاؤں میں سے کس چچا کے ساتھ ہو؟

تھوڑا سا چچا شام کے ساتھ اور تھوڑا سا چچا سام کے ساتھ۔

اور اپنے ساتھ؟

سرکار اس تھوڑی سی بین الاقوامی زندگی میں اتنی بڑی فرصت کسے نصیب کہ کوئی اپنا ساتھ بھی دے۔

پھر تمہارے گھر کی حالت کیسے سدھرے گی؟

مسلمان کا کوئی گھر نہیں۔کوئی وطن نہیں۔جس زمین پر اس کا ہوائی جہاز اترے وہی اس کا وطن ہے۔ایک بندہ مومن کی پہچان اس کا بینک بیلنس ہے۔اور اس کا وطن پورا ''اسٹرلنگ ایریا''

❋